Institute
الهداية
Al-Hidayah

# صبح و شام کے اذکار

/Al Hidayah Institute

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ

ٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

اے اہلِ ایمان! اللہ کا ذکر کیا کرو
کثرت کے ساتھ

(33:41)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے کہ ایک شخص نے حاضرین میں سے کہا:

**اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا**

**وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا**

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور کثرت سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس نے یہ کلمے کہے تو قوم میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ۔ آپؐ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا، جب اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھولے گئے۔

ابن عمرؓ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ بات سنی تو کبھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(صحیح مسلم: 1358)

حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلام اس طرح کیا جاتا ہے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپؐ نے فرمایا: اس طرح کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔

(صحیح البخاری: 6358)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔"

(سنن أبي داؤد : 3667)

# أَذْكَارُ الصَبَاحِ وَالْمَسَاءِ

حضرت جویریہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں چاشت کے وقت جب آپؐ لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں آپؐ نے فرمایا: تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟ حضرت جویریہؓ نے کہا: جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے:

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔**

(صبح تین بار)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

(صحیح مسلم : 6913)

حضرت عقبہ بن عمرؓ سے یہ حدیث نقل ہے کہ کہا کرو:

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ**

**وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ-**

(صبح و شام دس بار)

اے اللہ! نبی امی محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما۔

(سنن أبي داوٗد : 981)

حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا وہ روزِ قیامت میری شفاعت کو پالے گا۔

(صحیح الترغیب والترھیب : 659)

حضرت ابی بن کعبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نو عمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا میں یہ جانتا ہوں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو میں تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

(صبح و شام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

(البقرۃ : 255)

جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک مجھ سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک مجھ سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج : 1، ص : 201، حدیث : 541)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ
کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے:

**اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ**
**نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ**

(صبح ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے
شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے
ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(جامع الترمذی : 3391)

اور جب شام کرے تو یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ
نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْنُّشُوْرُ

(شام ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(جامع الترمذی : 3391)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص صبح یہ پڑھے:

**اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ**

(صبح ایک بار)

اے اللہ! جن جن نعمتوں کے ساتھ میں نے صبح کی یا تیری مخلوق میں سے کسی ایک نے بھی تو وہ صرف تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے ہی تعریف اور شکر ہے۔

تو اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔

(صحیح ابن حبان، ص:142، حدیث : 861)

حضرت عبد الرحمن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے:

**اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی كَلِمَةِ**
**الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ**
**وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا**
**وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ**

(صبح و شام ایک بار)

ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

(مسند احمد، ج: 24، ص: 79، حدیث: 15363)

شام کو **اَصْبَحْنَا** کی جگہ **اَمْسَيْنَا** پڑھیں۔

حضرت ابوراشد حبرانیؒ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھ سے کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ تو انہوں نے میری طرف ایک لکھا ہوا صحیفہ ڈال دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ مجھے لکھوایا تھا۔ انہوں (راوی) نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابو بکرؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھایئے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپؐ نے فرمایا: اے ابو بکرؓ کہو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَهُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهِ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ

(صبح و شام ایک بار)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔

(جامع الترمذی : 3529)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ**

(صبح و شام ایک بار)

اے اللہ! میں نے صبح کی میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

تو وہ اس دن میں جو گناہ بھی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ اگر شام کو یہ کہہ لے تو اس رات میں جو گناہ اس سے ہوں معاف کر دیے جائیں گے۔

شام کو **اَصْبَحْتُ** کی جگہ **اَمْسَيْتُ** پڑھیں۔

(سنن أبي داوٗد : 5078)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ
کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے
اس بچھو سے جس نے کل رات مجھے کاٹا۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو شام
کو یہ کہہ لیتا تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا۔

**اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ**

**مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ**

(شام ایک بار)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اس
شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے۔

(صحیح مسلم: 6880)

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ صبح کرتے تو فرماتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کے دن اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم : 6908)

اور جب شام کرتے تو فرماتے:

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(شام ایک بار)

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے شام کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم : 6908)

نبی ﷺ کے خادم حضرت ابو سلامؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے
فرمایا: جو مسلمان شام کے وقت اور صبح کے وقت یوں کہتا ہے:

**رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ**

**بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا**

(صبح و شام ایک بار)

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور
حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔

(سنن ابن ماجہ : 3870)

حضرت عثمانؓ بن عفان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے (شام کو) تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ**

(صبح و شام تین بار)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے حضرت عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ حضرت عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔

(سنن أبي داؤد : 5088)

عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا
اے ابا جان میں آپ کو ہر شام یہ دعا مانگتے سنتا ہوں:

**اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ**
**فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ**
**لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ**

(صبح و شام تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے:
بے شک میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔

عباس بن عبد العظیم (سند کے ایک راوی) نے اپنی روایت میں کہا:
اور آپ کہتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ
الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ

(صبح و شام تین بار)

اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

آپ صبح کو تین بار اس کو دہراتے اور شام کو بھی تین بار پڑھتے ہیں۔
(تو انہوں نے کہا) میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔

(سنن أبي داوٗد : 5090)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
حضرت فاطمہؓ کو نصیحت کی کہ تم ہر صبح و شام یہ پڑھا کرو:

**يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ**

**اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهُ وَ لَا تَكِلْنِيْ إِلٰى**

**نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ**

(صبح و شام ایک بار)

اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا
ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے تک
کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

(المستدرک للحاکم، ج: 1، ص: 545)

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ
أَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اَنْتَ

(صبح و رات ایک بار)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔

(صحیح البخاری: 6306)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ
دُنْيَايَ وَ أَهْلِيْ وَ مَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ آمِنْ
رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ
وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ
بِعَظَمَتِكَ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ-

(صبح و شام ایک بار)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے در گزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(سنن أبي داؤد : 5074)

حضرت معاذ بن عبد اللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپؐ کو پالیا تو آپؐ نے فرمایا: "کہو" تو میں کچھ نہ بولا۔ آپؐ نے پھر فرمایا: "کہو" تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپؐ نے پھر فرمایا: "کہو" تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپؐ نے فرمایا: "صبح اور شام تین تین بار معوّذات کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(صبح و شام تین بار)

کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(صبح و شام تین بار)

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ
ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

(صبح و شام تین بار)

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

(سنن أبي داوٗد : 5082)

حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ حضرت سمرہ بن جندبؓ نے کہا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی بار سنی۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا: جو صبح اور شام یہ کہے:

**اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَھْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ**

**وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَ اَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَ اَنْتَ تُحْيِيْنِيْ**

(صبح و شام ایک بار)

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرے گا مگر وہ اسے عطا کرے گا۔ انہوں نے کہا میں عبد اللہ بن سلام سے ملا اور ان سے کہا: کیا میں آپ کو وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی دفعہ سنی ہے۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ تو میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان اللہ نے یہ کلمات موسیٰؑ کو عطا کئے اور وہ ان کے ذریعے دن میں سات مرتبہ دعا فرمایا کرتے تھے تو وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرتے مگر یہ کہ اللہ انہیں عطا کر دیتے۔

(المعجم الأوسط للطبرانی، ج : 2، ص : 20 ، حدیث : 1032)

حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا کہ جس نے صبح اور شام کے
وقت سات بار یہ کہہ لیا:

**حَسْبِيَ اللّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ**

**وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ**

(صبح و شام سات بار)

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں
نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں میں اس کی کفایت فرمائے گا خواہ
اس نے سچے دل سے یہ کلمہ کہا ہو یا جھوٹے دل سے۔

(سنن أبي داوٗد : 5081)

حضرت ابو عیاشؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے:

**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ**

**وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**

(صبح و شام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ
ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے اولادِ اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا اور اس کے
لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے
دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں
رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔

(سنن أبي داوٗد : 5077)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے:

## سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ

(صبح و شام سو بار)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

تو روزِ قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص
جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

(صحیح مسلم : 6843)

سعید بن ابی بردۃ رحمہ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اور نبی کریم ﷺ آئے اور فرمایا: میں نے کوئی صبح ایسی نہیں کی کہ جس میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللہ. میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) نہ کیا ہو۔

# اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

(صبح و شام سو بار)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

[المعجم الأوسط للطبراني: 3749]

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ
نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو پڑھے:

**اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،**

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ نُوْرَهُ وَ بَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ**

(صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور سارے عالم نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

پھر جب شام کرے تو اس طرح پڑھے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَ

نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا قَبْلَهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

(شام ایک بار)

ہم نے شام کی اور سارے عالم نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کی رات کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر: 352)

جَزَاكُمُ اللهُ خَيْرًا كَثِيرًا

**YouTube:**
Al-Hidayah Institute

**Instagram Account:**
alhidayahinstitute.edu.pk

**Facebook Account:**
Al-Hidayah Institute

**Email:**
alhidayahinstitute36@gmail.com

**Official Whatsapp Number:**
0339121042

**Website:**
al-hidayah.institute